بسم اللہ الرحمن الرحیم

ناپاک کپڑے سے پسینہ صاف کرنے سے جسم ناپاک ہوجائے گا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر ناپاک کپڑے سے پسینہ صاف کیا، تو کیا جسم ناپاک ہوجائے گا؟

جواب

پوچھی گئی صورت میں اگر ناپاک کپڑا پہلے سے ہی تر ہو یا پسینے سے اس قدر تر ہوگیا کہ پھر اس کپڑے سے ناپاک تری چھوٹ کر بدن کو لگی، تو بدن کے جتنے حصے پر تری لگے گی وہ حصہ ناپاک ہوجائے گا۔ یونہی اگر تری چھوٹ کر بدن پر نہیں لگی، لیکن بدن پر اس کپڑے سے نمی پہنچی اور بدن میں نجاست کا اثر مثلاً بو وغیرہ آگئی، تو بھی بدن کا بدبو والا حصہ ناپاک ہوجائے گا یونہی اگر وہ نمی پیشاب یا شراب کی ہو تو اگرچہ نجاست کا اثر ظاہر نہ ہو تو بھی جسم کا وہ حصہ ناپاک ہوجائے گا اور اگر وہ ناپاک کپڑا خشک ہو یا اس قدر تر نہیں کہ اس سے تری چھوٹ کر دوبارہ جسم پر لگے اور نہ ہی بدن پر نجاست کا کوئی اثر مثلاً بو ہے، تو بدن پاک شمار ہوگا۔

صدرالشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں: "ناپاک کپڑے میں پاک کپڑا یا پاک میں ناپاک کپڑا لپیٹا اور اس ناپاک کپڑے سے یہ پاک کپڑا نم ہوگیا تو ناپاک نہ ہوگا بشرطیکہ نجاست کا رنگ یا بو اس پاک کپڑے میں ظاہر نہ ہو، ورنہ نم ہوجانے سے بھی ناپاک ہوجائے گا، ہاں اگر بھیگ جائے تو ناپاک ہوجائے گا اور یہ اسی صورت میں ہے کہ وہ ناپاک کپڑا پانی سے تر ہوا ہو اور اگر پیشاب یا شراب کی تری اس میں ہے تو وہ پاک کپڑا نم ہوجانے سے بھی نجس ہوجائے گا اور اگر ناپاک کپڑا سوکھا تھا اور پاک تر تھا اور اس پاک کی تری سے وہ ناپاک تر ہوگیا اور اس ناپاک کو اتنی تری پہنچی کہ اس سے چُھوٹ کر اس پاک کو لگی تو یہ ناپاک ہوگیا ورنہ نہیں۔" (بہار شریعت، جلد1، حصہ2، صفحہ393، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

مزید ایک مقام پر فرماتے ہیں: "نجس کپڑا پہن کر یا نجس بچھونے پر سویا اور پسینہ آیا، اگر پسینہ سے وہ ناپاک جگہ بھیگ گئی پھر اُس سے بدن تر ہوگیا تو ناپاک ہوگیا ورنہ نہیں۔" (بہار شریعت، جلد1، صفحہ394، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا اعظم عطاری مدنی

فتوی نمبر: FatwaQA-074

تاریخ اجراء: 17 ربیع الاول 1448ھ/31 اگست 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net